سنن ابی داؤد
مترجم
امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ
زیر اہتمام
ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف
ضیاء القرآن پبلی کیشنز

ومن یطع الرسول فقد اطاع اللہ

# سنن ابی داؤد مترجم جلد دوم

امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

ابوالعرفان محمد انور مگھالوی

فاضل ومدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

زیر اہتمام:

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف


ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

| | |
|---|---|
| نام کتاب | سنن ابی داؤد مترجم (جلد دوم) |
| تالیف | امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ |
| مترجم | ابوالعرفان مولانا محمد انور مگھالوی |
| | فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف |
| زیر اہتمام | ضیاء المصنفین، بھیرہ شریف |
| ناشر | محمد حفیظ البرکات شاہ |
| | ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور |
| سال اشاعت | اکتوبر 2012ء، بار دوم |
| کمپیوٹر کوڈ | HS19 |

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔37221953 فیکس:۔042-37238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔37247350۔فیکس042-37225085

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔021-32212011-32630411۔فیکس:۔021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Website:- www.ziaulquran.com

دیکھ سکتی (یعنی جب اللہ تعالیٰ نے دونوں کے داروں میں فرق کیا ہے تو پھر یہ دونوں ایک ساتھ نہیں رہ سکتے۔حتیٰ کہ اتنی دوری ہونی چاہئے کہ اگر ایک کے گھر میں آگ جلے تو اس کی روشنی دوسرے کے گھر تک نہ پہنچے یا اس کے گھر سے وہ نہ دکھائی دے)

ابوداؤد نے کہا ہے: اسے ہشیم، معمر، خالد الواسطی اور ایک جماعت نے روایت کیا ہے اور انہوں نے جریر کا ذکر نہیں کیا۔

## بَابٌ فِي التَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ (جنگ کے دن پیٹھ پھیر کر بھاگنے کا بیان)

2275۔ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خِرِّيتٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَزَلَتْ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حِينَ فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يَفِرَّ وَاحِدٌ مِنْ عَشَرَةٍ ثُمَّ إِنَّهُ جَاءَ تَخْفِيفٌ فَقَالَ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ قَرَأَ أَبُو تَوْبَةَ إِلَى قَوْلِهِ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ قَالَ فَلَمَّا خَفَّفَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ مِنَ الْعِدَّةِ نَقَصَ مِنَ الصَّبْرِ بِقَدْرِ مَا خَفَّفَ عَنْهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) ''اگر تم میں سے بیس آدمی صبر کرنے والے ہوں تو وہ دوسو کافروں پر غالب ہوں گے''۔تو مسلمانوں پر یہ حکم شاق گزرا، جب اللہ تعالیٰ نے ان پر یہ فرض کر دیا کہ دس کے مقابلے سے ایک نہ بھاگے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس میں تخفیف فرمائی اور ارشاد فرمایا: ''اب اللہ تعالیٰ نے تم سے (اس بوجھ کو) ہلکا کر دیا اور جان لیا کہ تم میں ضعف اور کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں سے سو صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ دوسو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے ہزار ہوں گے تو وہ دو ہزار پر غالب آئیں گے اللہ تعالیٰ کے اذن سے''۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے ان سے تعداد میں تخفیف فرما دی تو اتنی مقدار (ان میں) صبر بھی کم کر دیا جتنی مقدار میں ان سے تخفیف کی (تو اس سے معلوم ہوا کہ مشقت و مصیبت کی مقدار کے برابر اللہ تعالیٰ بندۂ مومن میں قوت برداشت اور صبر و استقلال بھی پیدا فرما دیتا ہے۔)

2276۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ مِنْ سَرَايَا رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً فَكُنْتُ فِيمَنْ حَاصَ قَالَ فَلَمَّا بَرَزْنَا قُلْنَا كَيْفَ نَصْنَعُ وَقَدْ فَرَرْنَا مِنَ الزَّحْفِ وَبُؤْنَا بِالْغَضَبِ فَقُلْنَا نَدْخُلُ الْمَدِينَةَ فَنَتَثَبَّتُ فِيهَا وَنَذْهَبُ وَلَا يَرَانَا أَحَدٌ قَالَ فَدَخَلْنَا فَقُلْنَا لَوْ عَرَضْنَا أَنْفُسَنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِنْ كَانَتْ لَنَا تَوْبَةٌ أَقَمْنَا وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ ذَهَبْنَا قَالَ فَجَلَسْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَلَمَّا خَرَجَ قُمْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا نَحْنُ الْفَرَّارُونَ فَأَقْبَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ لَا بَلْ أَنْتُمُ الْعَكَّارُونَ قَالَ فَدَنَوْنَا فَقَبَّلْنَا يَدَهُ فَقَالَ إِنَّا فِئَةُ الْمُسْلِمِينَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے سرایا میں سے ایک سریہ میں شامل تھے۔ پس کچھ لوگ شکست خوردہ ہو کر بھاگ نکلے اور میں بھی ان بھاگنے والوں میں سے تھا اور جب ہم ظاہر ہوئے تو ہم نے کہا: ہم کیا کریں حالانکہ ہم میدان جہاد سے فرار ہوئے ہیں اور ہم (اللہ تعالیٰ کے) غضب کی طرف لوٹے ہیں۔ تو ہم نے یہ فیصلہ کیا کہ ہم (رات کے وقت) مدینہ طیبہ میں داخل ہوں گے اور وہیں ٹھہرے رہیں گے اور پھر کہیں (دوسرے جہاد میں) چلے